Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۵/۴۰ | منگل ۱۹ شوال ۱۴۱۰ھ ۱۵ ہجرت ۱۳۶۹ ہش ، ۱۵ مئی ۱۹۹۰ء | نمبر ۱۰۹

زندہ نظام کی علامت

"ساری دنیا میں ہر واقفِ نو کی زندگی پر جماعت کے نظام کی نظر رہنی چاہیئے اور ان کے والدین سے رابطے ہونے چاہئیں اور ان کو پتہ ہونا چاہیئے کہ ہم ایک زندہ نظام کے ہاتھ میں ہیں جس کے ذریعے خدا کی تقدیر کار فرما ہے۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ۔ الفضل ۲۰ دسمبر ۱۹۸۹ء صفحہ ۴)

ارشاداتِ عالیہ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"دنیا پرستی کی حد ہو گئی ہے۔ ہر شخص دنیا ہی کا شیدائی نظر آتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ جدھر آنکھ اُٹھاتا ہے ابنائے دنیا ہی کو دیکھتا ہے۔ چونکہ ایسے مخلصوں کی نظیریں بہت ہی کم ہیں جو خدا تعالےٰ کے ساتھ کامل تعلقات کا نمونہ ہوں۔ اس لئے اس طرف توجہ ہی نہیں۔ برخلاف اس کے دنیا پرستوں کی نظیریں نظر آتی ہیں اس لئے ہر شخص اس طرف کو جھکتا جاتا ہے اور خدا تعالےٰ کی طرف بہت ہی کم لوگ آتے ہیں کیونکہ خدا کی راہ اختیار کرنا دنیا سے باہر ہو جانا ہے۔ جب تک انسان ایک موت اختیار نہیں کر لیتا اس راہ سے داخل نہیں ہو سکتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۰۲)

"ہر شخص اس امر کا محتاج ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو اور وہ اطمینان کے ساتھ اس دنیا سے جاوے۔ جب اس امر کی ضرورت ہے تو یہ شرط کیسی بیہودہ اور فضول ہے کہ وہ کام ہو یا اس قدر آمدنی ہو تو بیعت کروں گا۔ ضرورت جو ہر وقت مدنظر ہونی چاہیئے وہ تو حسن انجام کی ضرورت ہے۔

مَیں دیکھتا ہوں کہ یہ باتیں کیوں ہوتی ہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالےٰ کی عظمت دل پر نہیں ہے۔ اگر اللہ تعالےٰ کے جلال و جبروت کا دل پہ اثر ہو اور اس کی ہستی پر ایمان ہو تو دل ڈر جاوے اور یہ فسق و فجور اور شرور نفسانی جس میں دنیا مبتلا ہے اس سے نجات پا جائیں اور اس کی طرف آنے میں ایسی شرطیں نہ لگائیں۔ کیسی حیرانی کی بات ہے کیا بیمار طبیب کے پاس جا کر اُسے کچھ نذرانہ دیتا ہے یا اس سے یہ شرط کرتا ہے کہ اگر مَیں اچھا ہو جاؤں تو مجھے اس قدر نذرانہ دینا ہے؟"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۱)

خصوصی درخواستِ دعا

"محترمہ اسماء طاہرہ صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کا پتہ کا آپریشن بروز بدھ مورخہ ۱۱ مئی کو محترم پروفیسر ڈاکٹر وسیم احمد صاحب نے عمر ہسپتال لاہور میں کیا ہے۔ آپریشن اللہ تعالےٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ آپ کی جلد کامل شفایابی کیلئے بزرگانِ سلسلہ اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے۔"

○ مکرم حکیم ملک محمد عاشق صاحب بعارضہ فالج لاہور میں بیمار ہیں۔

○ مکرم حکیم محمود احمد صاحب قریشی (خانیوال) کے بیٹے منصور احمد تیز گام کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں اور ریڈی وارڈ میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔

○ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ (سندھ) بعارضہ ٹائیفائیڈ علیل ہیں۔

○ مکرم چوہدری عبد الشکور صاحب ملتان کینٹ کی بڑی بیٹی کا اسلام آباد میں پیٹ کے ٹیومر کا اپریشن ہو رہا ہے۔

○ محترمہ امتہ الباسط صاحبہ زوجہ مکرم مقصود احمد صاحب (نارووال) بچی کی پیدائش کے بعد سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ نومولود بچی کو پہلے ملیریا ہو گیا تھا۔ اب تشنج کے دورے پڑ رہے ہیں۔ بچی کی حالت تشویشناک ہے۔

قارئین کی خدمت میں ان تمام مریضوں کی کامل شفا و یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

لجنہ اماء اللہ کراچی کی شائع کردہ کتب کے بارے میں

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی
لجنہ کراچی کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والی کتب "اصحاب فیل" اور "بیت بازی" موصول ہوئیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو بہتر جزا دے۔ بیت بازی والا آئیڈیا تو بہت اچھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کتب کی اشاعت کو احمدی بچوں کی تربیت اور ان میں اعلیٰ اخلاق کی ترویج کے لئے بہت ہی مفید بنائے۔ آپ کی مساعی ہر لحاظ سے بابرکت نتائج کی حامل ثابت ہو۔ ان کتب کی تیاری میں شریک ہونے والی بہنوں کو میری طرف سے محبت بھرا اسلام اور دعائیہ پیغام پہنچا دیں۔ اللہ ان سب سے ہمیشہ راضی رہے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسار (امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس، ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی، ربوہ | قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۵، ہجرت ۱۳۶۹ھش ۱۵، مئی ۱۹۹۰ء

علاج اور دعا

طبیب اور مریض دونوں کو ایک دوسرے پر اعتماد ہو تو کام بنتا ہے۔ اگر طبیب کو یہ اعتماد نہ ہو کہ مریض اس کا تجویز کردہ نسخہ استعمال کرے گا تو یا تو وہ نسخہ تجویز ہی نہیں کرے گا یا تجویز کرے گا تو بے دلی سے۔ اور نتائج کی طرف نگاہ رکھنے کی بجائے ان سے غافل ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر مریض کو طبیب پر اعتماد نہ ہو تو وہ یا اس کے پاس جائے گا ہی نہیں یا اس سے دوائی حاصل کرنے کے بعد اس کے استعمال میں بے احتیاطی کرے گا۔ کبھی کھا لی اور کبھی نہ کھائی۔

الغرض طبیب اور مریض کا آپس میں اعتماد ضروری ہے۔ لیکن ایک بات اس اعتماد سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ مریض کا طبیب پر اعتماد انسانی حدود کے اندر ہی رہنا چاہیئے۔ اس کا کام ہے۔ کوشش۔ سوچ سمجھ کر کوشش۔ اس کوشش میں وہ کامیاب بھی ہو سکتا ہے اور ناکام بھی۔ اگر کامیاب ہو جائے تو مریض کا اعتماد بڑھ جاتا ہے اور اگر وہ ناکام ہو جائے اور مریض کو صحت نہ ہو تو وہ اعتماد کھو بیٹھتا ہے۔ حالانکہ اعتماد کھو بیٹھنے کی یہ کوئی بات نہیں ہے۔ طبیب نے تو اپنی سوچ کے مطابق ہی علاج کرنا ہے۔ اس سے آگے وہ کیسے بڑھ سکتا ہے۔ وہ یہ کس طرح دعویٰ کر سکتا ہے کہ اس کا ہر علاج حتمی طور پر کامیاب ہوگا

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اس سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

"میرا مذہب بیماریوں کے ذریعہ شفاء کے متعلق ایسا ہے کہ جتنا میرے دل میں ہے اتنا میں ظاہر نہیں کر سکتا۔ طبیب ایک حد تک چل کر ٹھہر جاتا ہے اور مایوس ہو جاتا ہے مگر اس کے آگے خدا تعالیٰ دعا کے ذریعہ راہ کھول دیتا ہے۔ خدا شناسی اور خدا تعالیٰ پر توکل اسی کا نام ہے کہ جو حدیں لوگوں نے مقرر کی ہوئی ہیں ان سے آگے بڑھ کر رجا پیدا ہو ورنہ اس میں تو آدمی زندہ ہی مر جاتا ہے۔"

طبیب اور مریض کا ایک دوسرے پر اعتماد لازمی ہے۔ لیکن یہ اعتماد انسانی حدود کے اندر ہی رہنا چاہیئے اور علاج کروانے کے باوجود نظر خدا تعالیٰ پر رکھنی چاہیئے۔ جہاں تک طبیب جائے گا وہ بھی خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ہی جائے گا۔ اور جہاں سے وہ آگے نہیں جائے گا وہ بھی اس کے اپنے بس کی بات نہیں ہے۔ الغرض دونوں باتیں ضروری ہیں۔ علاج اور دعا۔ علاج اور دعا ہی سے انسان علاج کی آخری حد تک پہنچ سکتا ہے۔

میں تو لاشے ہوں مگر یہ سوچ لو
کس کے کام آیا ہے فرعونی مزاج
آج بھی تو پار اتر جاتے ہیں لوگ
آج بھی تو ڈوبتے ہیں تخت و تاج

ابو الاقبال

مصلحت جب بھی صداقت سے کبھی ٹکرائی
ہم نے دیکھا ہے ظفر مند ہوئی سچائی

تم مرے نطق پر پہرہ تو بٹھا سکتے ہو
چھین سکتے نہیں تم دل سے مرے گویائی

کچھ تو انجام کا اپنے بھی خدارا سوچیں
ہم تو سہ لیں گے بہر طور ستم آرائی

نالۂ اہلِ جنوں عرشِ بریں تک پہنچا
اہل دانش کو ڈبو دے نہ کہیں دانائی

کلکِ تقدیر نے احکامِ خداوندی سے
لکھ نہ دی ہو سرِ دیوار کہیں رسوائی

کاش کوئی تو سُنے اہلِ وفا کا پیغام
اس بھرے شہر میں نادرؔ کی وہی تنہائی

نادرؔ قریشی

عہد کرتے ہیں کہ ہم سچائی کو اپنائیں گے
اور یہ صدق و صفا اوروں میں بھی پھیلائیں گے

نرم گفتاری کو ہم اپنا بنا لیں گے مزاج
درد کے ماروں کی کلفت کا نئیں گے ہم علاج

حوصلہ پیدا کریں گے اپنے اندر اس قدر
وسعتوں میں جس کی کھو جائیں جہاں کے بحر و بر

عزم کو مضبوط سے مضبوط کرتے جائیں گے
ان صفاتِ خمسہ کو فطرت بناتے جائیں گے

محمد سعید انصاری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روایت : چوہدری منیر نواز
تحریر: یوسف سہیل شوق

محترم چوہدری شاہنواز صاحب

محترم چوہدری شاہنواز صاحب ان نابغۂ روزگار افراد میں شامل تھے جو دنیا میں آتے ہیں تو اتنی ہمہ پہلو خصوصیات لے کر آتے ہیں کہ ہر پہلو کی طرف دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے اور پھر اتنی غیر معمولی کامیابیاں حاصل کرتے ہیں کہ ان کی زندگی جاننے بوجھنے والوں کے لئے مجسم رشک بن جاتی ہے۔ بھلا جو شخص جسمانی طور پر حسین ہو، اپنی ذاتی صلاحیت اور محنت سے کروڑوں روپے پیدا کرلے، زندگی میں نہایت لائق فرمانبردار اور نیک اولاد پالے اور پھر جب موت آئے تو اسے بہشتی مقبرے کا قطعۂ خاص نصیب ہو اور حضرت امام جماعت احمدیہ اپنے خطبہ میں نہایت ہی محبت اور پیار سے اس کا تذکرہ کریں تو آپ خود ہی بتائیے کہ ایسے شخص سے زیادہ خوش قسمت اور ہمہ صفت موصوف کون ہوگا؟

محترم چوہدری شاہنواز صاحب ایک مخلص احمدی خاندان کے فرد تھے اور محاورے کے مطابق احمدیت آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ آپ کے صاحبزادے مکرم چوہدری منیر نواز صاحب نے بتایا کہ مولانا عبدالمالک خان صاحب اکثر یہ واقعہ اپنی تقاریر میں بیان کیا کرتے تھے کہ ۱۹۵۳ء کے فسادات کے دنوں میں ایک روز کراچی میں عبداللہ ہارون روڈ پر واقع شیزان ہوٹل پر ایک مشتعل ہجوم آیا اور نعرہ بازی کے علاوہ پتھراؤ کیا۔ جس سے ہوٹل کے شیشے وغیرہ ٹوٹ گئے۔ اس ہوٹل کا مینیجر ایک اٹیلین شخص تھا۔ اس نے اپنی دانست میں ہوٹل کو بچانے کے لئے اعلان کر دیا کہ اس کے مالک کا احمدیت سے کوئی تعلق نہیں۔ جب چوہدری شاہنواز صاحب موصوف کو اس کا پتہ چلا تو اگلے ہی دن انہوں نے اخبارات کو ایک بیان جاری کیا جس میں انہوں نے کہا کہ میرا باپ بھی احمدی تھا۔ میں بھی احمدی ہوں اور پورا پکا احمدی ہوں۔ میرے مینیجر نے جو اعلان کیا تھا وہ غلط ہے۔ میں اس کی تردید کرتا ہوں۔

یاد رہے کہ یہ اعلان اس وقت کیا جبکہ ایک دن پہلے ہوٹل شیزان پر پتھراؤ ہو چکا تھا۔ اس کے شیشے اور دروازے ٹوٹے پڑے تھے اور ملک بھر میں احمدیوں کے خلاف فسادات کی زبردست لہر عروج پر تھی۔

بلاشبہ محترم چوہدری شاہنواز صاحب پورے اور پکے احمدی تھے!!

محترم چوہدری صاحب نے ربوہ میں اپنا مکان بنایا تو فرمایا کہ یہ مکان میں اس لئے بنا رہا ہوں کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت بانیٔ سلسلہ کے جو مہمان آئیں وہ یہاں ٹھہریں اور میں ان کی خدمت کا ثواب حاصل کر سکوں۔ چنانچہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۹۸۲ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ میں مکانوں کی کمی کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ مرکزِ سلسلہ کی ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ اس لئے جو لوگ استطاعت رکھتے ہوں وہ اپنے گھروں میں اضافہ کریں تاکہ جلسہ سالانہ کے مہمان ٹھہر سکیں۔ محترم چوہدری صاحب نے حضرت امام جماعت احمدیہ کے اس ارشاد پر فوری لبیک کہا اور اپنے اس مکان میں چند کمرے مزید تعمیر کروائے تاکہ حضرت بانیٔ سلسلہ کے مہمانوں کو ٹھہرانے کے لئے حضرت امام جماعت الرابع ایدہ اللہ کا ارشاد پورا ہو سکے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے کسی تحریک کے بغیر آپ سب سے پہلے فرد تھے جنہوں نے ایک ترجمۂ قرآن (رشین زبان) کا خرچ اپنی جیب سے دیا۔ چنانچہ حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ۲۶ جون ۱۹۸۳ء کو محترم چوہدری صاحب نے خط لکھا کہ قرآن کریم کے رشین زبان میں ترجمے کا جو بھی خرچ آئے اور دنیا کے جس ملک کی کرنسی میں بھی رقم درکار ہو اس کے بارے میں میں درخواست کرتا ہوں کہ حضور میری پیشکش قبول فرمائیں۔ میں سارا خرچہ ادا کروں گا۔ اور یہ خدمت میرے والدِ محترم چوہدری تاج دین صاحب اور میرے خسر محترم نواب محمد دین صاحب کے حصول ثواب کے لئے پیش کرتا ہوں۔

چنانچہ اس کے جواب میں حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ نے کمال شفقت و مہربانی سے اپنے دستِ مبارک سے جو خط تحریر فرمایا۔ اس کا ایک حصہ نذرِ قارئین ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے رقم فرمایا:۔

۵-۷-۱۳۶۲
۱۹۸۳ء

پیارے مکرم چوہدری شاہنواز صاحب

....

رُوسی ترجمۂ قرآن کریم کے سلسلے میں آپ کی پُرخلوص پیشکش سے اس قدر خوشی ہوئی کہ گویا عید اچانک چند دن پہلے آگئی ہو۔ اللہ تعالےٰ اسے قبول فرمائے اور دونوں ..... بزرگان مکرم محترم چوہدری تاج دین صاحب ..... اور مکرم محترم نواب محمد دین صاحب ..... کی روحوں کو اس کا ثواب پہنچتا رہے اور اللہ تعالیٰ آپ کی طرف سے اس نہایت پیارے تحفے کی اطلاع ان کو پہنچا دے ....

میں تو اپنے ربّ سے ایسا راضی ہوں کہ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا۔ ابھی تدبیریں تشکیل کے ابتدائی مراحل میں سے بھی گذری نہیں ہوتیں کہ وہ اُن کے پورا کرنے کے لئے ضروری سامان مہیا فرما دیتا ہے۔ (اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کے ذریعے مدد کرے گا جن کو وہ آسمان سے ہدایت کرے گا۔ ترجمہ از ناقل) کا وعدہ آج بھی اسی شان سے پورا ہو رہا ہے اور رُوح وجد کرتے ہوئے آستانہ الوہیت کا طواف کرتی ہے۔"

اس کے علاوہ محترم چوہدری صاحب (اللہ آپ کے درجات کو ہر آن بڑھاتا چلا جائے) نے ایک اور نہایت اہم خدمت یہ انجام دی کہ آپ لگ بھگ دس لاکھ روپے سالانہ کی رقم ۱۹۸۳ء سے اپنی وفات تک ہر سال حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اس مقصد کے لئے پیش کرتے رہے کہ اس سے احمدی طلباء کی پوسٹ گریجویٹ اور دیگر اعلیٰ سطح کی تعلیم کا خرچ پورا کیا جا سکے۔ چنانچہ سات سال تک یہ رقم ہر سال آپ ازخود حضور کی خدمت میں بھجواتے رہے۔ اور نہ معلوم کتنے ہی احمدی طلباء اس سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

آپ کی مالی قربانیوں کی فہرست تو بہت طویل ہے۔ مثال کے طور پر چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔ صد سالہ جوبلی فنڈ میں آپ نے ۱۶ لاکھ ادا کئے۔ جشن تشکر کے سال میں بہشتی مقبرہ کی تزئین و آرائش کا کام جماعت لاہور نے اپنے ذمہ لیا۔ یہ کام خدا کے فضل سے اب مکمل ہو گیا ہے۔ اس میں ایک بڑا حصہ ادا فرمایا۔ غرضیکہ حضور ایدہ اللہ کی طرف سے کوئی تحریک آتی آپ بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیتے۔

آپ کے احمدی ہونے کی وجہ سے شیزان کے بائیکاٹ کی تحریکیں پاکستان میں مخالفین سلسلہ کی طرف سے چلتی رہتی ہیں مگر آپ نے ایک دن بھی اس بارے میں فکر کا اظہار نہ کیا اور محض خدا کے فضل و کرم سے جوس اور فوڈ پراڈکٹ میں پورے ملک میں آج بھی شیزان کا کوئی ثانی نہیں۔

آپ پر اللہ تعالےٰ کا خاص فضل و کرم یہ تھا کہ آپ کو حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ ایک خصوصی ذاتی تعلق حاصل تھا۔ چنانچہ ۳۰ کے لگ بھگ حضور کے دستِ مبارک سے لکھے ہوئے خطوط محترم چوہدری شاہنواز صاحب کی اولاد کی قیمتی دولت اور گراں قدر متاع ہیں۔ ہر خط گویا محبت اور اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور رحمتوں کا ایک زندہ نشان ہے۔

اللہ تعالےٰ سے دُعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے اس نافع الناس وجود کے درجات بلند کرتا رہے اور اپنی محبت سے ان کو اور ان کی اولاد کو نوازتا رہے۔

○

دَرد کے راستوں کو مَیں ناپوں کبھی
اور کبھی فاصلوں کا فسانہ لِکھوں

آپ کے لَب سے جو دَرد و غم ہو بیاں
غم کے مارے کا اس کو خزانہ لِکھوں

جس جگہ آپ کو دیکھ لیں دو گھڑی
ایسے رستہ کو بھی آشیانہ لِکھوں

اَب تو جو بھی لِکھوں، ہو فقط آرزو
دُکھ میں ڈوبے گھروں کا فسانہ لکھوں

ظُلم بڑھتا رہے نسلِ اِنسان پر
کیا مَیں اس کو پھر اچھا زمانہ لِکھوں؟

در ثمین بنت رشید احمد صابر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

نون سین

روس سے آنیوالے یہودی

بتایا گیا ہے کہ اس سال اب تک ۲۸۷۹۴ یہودی اسرائیل میں بسنے کے لئے آئے ہیں۔ ان میں سے ۲۵۰۰۰ روس سے آئے ہیں۔ یزرک پیریز نے کہا کہ آہستہ آہستہ اسرائیل آنے والے یہودیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اور ان کے لئے مستقل آبادیاں بسانے سے پہلے عارضی طور پر مکانات کی ضرورت پیش آرہی ہے۔ اس سے پہلے وزیراعظم یزرک شمیر نے بھی کہا تھا کہ ۲۲۴۰۰ یہودی روس سے اسرائیل پہنچ چکے ہیں۔

گذشتہ روز امریکی حکومت نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اسرائیلی حکومت نے خفیہ طور پر عیسائیوں کے محلوں میں ایک نئی یہودی بستی بسانے کیلئے ۲ لاکھ ڈالر ادا کئے ہیں۔ یہ نئی بستی عیسائیوں کے اس محلے میں بسائی جارہی ہے جسے یروشلم کا پرانا علاقہ کہتے ہیں۔ امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی ایک نمائندہ مارگریٹ ٹٹوائلر نے کہا کہ یہ انتہائی اشتعال انگیز حرکت ہے۔ اور کہ امریکہ کے سفیر ولیم براؤن اس بات کو اسرائیلی حکومت کے اعلیٰ ترین افسروں تک لے جانے کی کوشش کریں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ اس انکشاف کے بعد امریکہ نے جو ۴۰ کروڑ ڈالر اسرائیل کو نئی بستیاں بسانے کے لئے دینے تھے اسکی ادائیگی پر مزید غور کیا جائے گا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمان سے ۵۰ ہزار کا ایک گروہ جس میں پادری بھی شامل ہوں گے اور دنیا کے بہت بڑے بڑے عمائدین بھی یکم جون کو یروشلم جائے گا۔ اسے فلسطین کا امن مارچ کا نام دیا گیا ہے اور یہ عرب اسرائیل جنگ کی ۲۳ ویں برسی کے موقع پر عمل میں لایا جائے گا۔ اسی گروہ نے کہا ہے کہ ہمارا موٹو ہوگا کہ بے اعتمادی کی دیوار کو گرایا جائے، خوف اور شکوک اور شبہات اور دشمنی کا خاتمہ کیا جائے اور عربوں اور اسرائیلیوں کو ایک دوسرے کے قریب لاکر امن کے متعلق گفت وشنید کا موقع بہم کیا جائے۔ ان میں سے ایک نے یہ بھی کہا کہ ہم اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ فلسطینیوں کو ایک ریاست کے قیام کا اختیار دینا چاہئے کیونکہ یہی ایک ایسی صورت ہے جس سے اسرائیل اور فلسطینیوں میں دیرپا امن قائم کیا جا سکتا ہے۔

آوارگی سے بچاؤ

اقوام متحدہ کے فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق لاطینی امریکہ میں ہر روز تقریباً ۲ ہزار بچے بھوک کی وجہ سے ہلاک ہوجاتے ہیں۔

بچے اور لڑکے گلیوں میں کیوں جاتے ہیں۔ وہاں انہیں کیا ملتا ہے۔ اور وہ کیا خواہشات لے کر اپنے دوستوں کے ساتھ وقت گذارتے ہیں۔ اس موضوع پر ۱۳۰ لڑکے اپنے طرز زندگی سے متعلق ایک سیمینار میں بات کریں گے یہ سیمینار ایک ہفتے تک جاری رہے گا۔ اور لاطینی امریکہ کے سترہ ملکوں کے نوجوان نمائندے اس میں حصہ لینے کے لئے ارجنٹائن کے دارالخلافہ پہنچیں گے۔ ایک نوجوان جس کا نام روڈری ڈیوس ہے۔ اس نے بتایا ہے کہ کوئی بچہ دراصل گلیوں میں گھومنا پھرنا نہیں چاہتا لیکن دو باتیں اسے گلیوں میں لے جاتی ہیں۔ ایک تو دوستوں سے ملاقات اور دوسرے منشیات کی فراہمی۔ بعض لڑکے محبت کی اس گرمی کی توقع لے کر گلیوں میں جاتے ہیں جو ان کے گھروں میں انہیں نہیں ملتی۔ یہ لڑکا جب آٹھ سال کی عمر کا تھا تو بیونس آئرز جہاں اس کا گھر ہے سے بھاگ گیا تھا۔ اس سیمینار کے دوران یہ خاصا نمایاں کردار ادا کرے گا۔ ایسی انجمنیں جو آوارہ پھرنے والے لڑکوں کو واپس معمول کی زندگی پر لانے کے لئے کوشش کرتی ہیں وہ خاص طور پر اس سیمینار میں حصہ لیں گی۔

امریکی حکومت کی بحرالکاہل میں پالیسی

امریکی حکومت نے کہا ہے کہ بحرالکاہل میں اس کی پالیسی اور اغراض ومقاصد یہ ہیں کہ اس علاقے میں جاپان کی فوجی خواہشوں کو کنٹرول میں رکھا جائے۔ جاپان نے اس بیان پر نہایت غم وغصہ کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ ہم نے ہمیشہ یہ بات واضح کی ہے کہ جاپان فوجی طاقت بننے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اور ہماری یہ پالیسی کسی صورت میں بھی تبدیل نہیں ہوگی۔ جاپان کی طرف سے یہ بیان "یوزروالیش کاوا" نے دیا ہے۔ جو جاپانی ڈیفنس ایجنسی کے ڈائریکٹر ہیں۔ جونہی انہیں پتہ چلا کہ امریکہ نے یہ کہا ہے کہ وہ بحرالکاہل میں جاپانیوں کو فوجی طاقت بننے سے روکنے کی کوشش کریں گے انہوں نے فوراً اسکی تردید کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی حکومت کے اغراض ومقاصد میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جاپان کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ اور جاپان کی حدود سے باہر اسکا فوجی اثر ورسوخ نہ بڑھنے دیا جائے امریکی حکومت یہ نہیں چاہتی کہ جاپان کا ہوائی جہاز بردار جہاز بحر ہند میں چلتا پھرتا نظر آئے جاپان کی وزارت خارجہ کے ایک افسر اعلیٰ نے امریکہ کی اس ساری بیان بازی کو بے بنیاد قرار دیا اور کہا کہ جاپان کو اس قسم کی ہرگز کوئی خواہش نہیں ہے اور کہ امریکہ نے یہ بیان اس لئے دیا ہے کہ وہ جاپان کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ جاپان نے اس لئے غم وغصہ کا اظہار کیا ہے کہ ان کے وزیر اعظم توشیکی کائفو ایشیائی ممالک کا نو روزہ دورہ شروع کرنے والے تھے۔ ان حالات میں یہ بیان نہ صرف غلط بلکہ نہائت غیر مناسب ہے۔ جاپان کی فوجی طاقت کے متعلق یہ کہنا کہ اسے جاپان سے باہر پھیلنے نہ دیا جائے ایک بے معنی بات ہے۔

امریکہ کی خلائی شٹل ڈسکوری

گزشتہ منگل (۲۴ اپریل) کے روز امریکہ کی خلائی شٹل ڈسکوری اپنے سفر پر روانہ ہوگئی اب واپس بھی آچکی ہے اس شٹل میں پانچ خلا باز ہیں اور ایک ایسی دوربین جو خلا بازوں کو بہت دور تک دیکھنے میں مدد دے گی۔ خاص طور پر ایسی چیزیں جنہیں آج تک نہیں دیکھا گیا اور جنہیں دیکھنے کے نتیجے میں یہ معلوم کیا جائے گا۔ کہ اس عالم کون ومکان کا آغاز کس طرح ہوا تھا۔ یہ شٹل کینیڈی سپیس سنٹر (جو فلوریڈا میں ہے) سے بارہ بجکر چونتیس منٹ پر اپنے سفر پر روانہ ہوئی۔ اس کے سفر کی کل میعاد ۵ دن ہے جب یہ روانہ ہوئی تو اس کے پیچھے نہایت سخت دھوئیں کی لکیر اور شعلے نمودار ہوئے۔ جب یہ اپنے مدار میں پہنچے کے گھنٹہ میں سے ۶۰۸ کلومیٹر دور پہنچی تو اس نے اپنا اصلی سفر شروع کیا۔ یہ فاصلہ دوسرے خلائی جہازوں کے سفر کے آغاز کی نسبت دگنا ہے اور آج تک اس فاصلے تک اور کوئی شٹل اس طرح نہیں پہنچی خاص طور پر اتنا بوجھ اٹھا کر جتنا کہ اس کی دوربین کا ہے۔ اس شٹل کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ عالم کون ومکان میں جھانکنے کے لئے ایک کھڑکی کا کام دے رہی ہے۔ پانچ خلا باز جو اس میں سفر کر رہے ہیں وہ پانچ بجکر ستاون منٹ جی۔ ایم۔ ٹی پر اگلے روز یعنی ۲۵ کو استعمال کرنا شروع کریں گے۔ یہ عرصہ اس لئے رکھا گیا ہے۔ تاکہ یہ دوربین زمین سے خاصے زیادہ فاصلے پر جاکر اپنا کام شروع کرے اور زمینی اور نچلی فضا کی چیزیں اس کے کام میں حائل نہ ہوں۔ ایسا اس لئے بھی کیا گیا ہے کہ یہ دوربین زمین ہی کی طرف اپنا رخ نہ کرلے۔ جس کے نتیجے میں وہ معلومات حاصل نہ ہوسکیں جن کا حاصل کرنا اس شٹل کا اصل مقصود ہے جیسا کہ پہلے بھی کئی دفعہ ہوچکا ہے اس شٹل کے خلائی سفر کے آغاز میں بھی بعض مسائل کی وجہ سے دو ہفتے تاخیر ہوگئی تھی۔ اس تاخیر سے پہلے بھی کئی مسائل سامنے آئے تھے۔ لیکن یہ آخری مسئلہ تھا اور اس کے بعد یہ شٹل خلاء کے لئے روانہ ہوگئی ایسا ہی ایک مسئلہ چیلنجر کو ۱۹۸۶ء میں پیش آیا تھا۔ چنانچہ اس مسئلے کے بعد سات سال تک کسی دوربین کو فضا میں نہ بھیجا جاسکا۔ کہتے ہیں کہ یہ دوربین ایسی اشیاء کو بھی دیکھنے میں مدد دے گی جو پہلی دیکھے جانے والی چیزوں سے ۵۰ گنا حجم میں کم ہوں گی اور جنہیں سب سے بہترین دوربینیں بھی نہیں دیکھ سکتی تھیں۔ اس کی لی ہوئی تصاویر دیگر تصاویر سے ۱۰ گنا زیادہ صاف ہوں گی۔ کہتے ہیں کہ اس دوربین کے ذریعے ہمیں یہ اہلیت حاصل ہوجائے گی کہ انتہائی دوری کی اشیاء کو بھی دیکھا جاسکے۔ اور اس طرح دنیا کے آغاز پر خاصی واضح روشنی پڑے گی۔ اس سے حاصل کی گئی معلومات ہمارے خیالات کو یکسر بدل دیں گی ماہرین کہتے ہیں کہ ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے

باقی ص۷ کالم ۲ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّد سجاد احمد

فنِ جُمّل یعنی علم ابجد

فنِ جُمل یعنی ابجد کا فن حروف سے اخذ شدہ ہے۔ یہ ایک قدیم علم ہے اور فنونِ لطیفہ میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ پرانے وقتوں میں یہ فن اپنے پورے عروج پر رہا ہے۔ مسلمانوں کے علاوہ دیگر مذاہب والے بھی اسے تسلیم کرتے ہیں اس علم کی بنیاد عربی کے حروف تہجّی (ALPHABETS) پر ہے یہ ایک دلچسپ اور معلومات افزا فن ہے۔ اور بہت سے اسرار و رموز کا حامل ہے۔ سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"مجھ سے اکثر یہ عادت اللہ جاری ہے کہ وہ سبحانہ، بعض اسرار اعداد و حروف تہجّی میں میرے پر ظاہر کر دیتا ہے۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۱۸۶)

چنانچہ حضرت بانی سلسلہ کی کئی تحریروں میں اس کے نمونے ملتے ہیں۔ اسی طرح بزرگانِ سلف نے بھی اس علم کے ذریعہ انکشافات کئے ہیں یہاں تفصیل کا موقع نہیں۔

جُمّل (میم کی تشدید سے) یا جُمْل عربی کا لفظ ہے اس کے معنے حروف تہجی کو اعداد کے مقابلہ میں قائم کرنے کے ہیں جیسے الف برابر ہے ایک کے اور "ب" برابر ہے دو کے۔ وھلم جرا۔

ابجد سریانی زبان کا لفظ ہے لیکن عربوں کے ہاں بقاعدہ عربی۔ اس کی جمع ابوجاد آتی ہے۔ ابجد کی نو اقسام وضع کی گئی ہیں۔ ۱۔ ابجد آدم ۔ ۲۔ ابجد ادریس یا ابجد نوحی۔ ۳۔ سنسکرت کی ابجد ۔ ۴۔ رومیوں کی ابجد ۵۔ ابجد ترفّع و تنزل۔ ۶۔ ابجد سبعہ ۷۔ ابجد طبیعی۔ ۸۔ ابجد ابدان

ابجد کی ان نو اقسام میں سے ابجد آدم اور ابجد ادریس یا نوحی مروّج و مستعمل ہے اس لئے باقی اقسام سے صرفِ نظر کرتے ہوئے ان دو کے متعلق تفصیل بیان کریں گے۔

ابجد آدم حروف تہجی پر مشتمل ہے اور جس ترتیب سے اب ت لکھی جاتی ہے اسی ترتیب سے اس کے نمبر یا اعداد ہیں۔ واضع ابجد نے اسے سات کلموں میں تقسیم کیا ہے۔

اَبَتَثْ ۔ جَحَخَدْ ۔ ذَرِزُسْ ۔ شَصَضَطْ ۔ ظَعَغَفْ ۔ قَکَلَمْ ۔ نُوھِیْ ۔ اور ہر ایک کی قیمت مقرر کی گئی ہے جو اس نقشہ سے ظاہر ہے۔

اَحاد (اکائی)

ا۔ب۔ت۔ث۔ج۔ح۔خ۔د۔ذ
۱۔۲۔۳۔۴۔۵۔۶۔۷۔۸۔۹

عَشَرات (دہائی)

ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ع
۱۰۔۲۰۔۳۰۔۴۰۔۵۰۔۶۰۔۷۰۔۸۰۔۹۰

مِأت (سینکڑہ)

غ۔ف۔ق۔ک۔ل۔م۔ن۔و۔ہ
۱۰۰۔۲۰۰۔۳۰۰۔۴۰۰۔۵۰۰۔۶۰۰۔۷۰۰۔۸۰۰۔۹۰۰

الف (ہزار)

ی
۱۰۰۰ ۔ کل حروف ۲۸

گویا ۲۸ حروف تہجی میں سے پہلے ۹ احاد یعنی اکائی کے لئے دوسرے نو کو دہائی کے لئے اور تیسرے نو حروف کو سینکڑے کے اعداد کے لئے مختص کیا گیا ہے اور آخری حرف ی کے ۱۰۰۰ عدد مقرر کئے گئے ہیں۔

بعض اہل تحقیق نے ابجد آدم کی تعریف کی ہے اس لئے کہ حروفِ تہجی کی مروجہ ترتیب اس میں قائم ہے اور اس کے حروف میں کسی قسم کا تغیر و تبدل نہیں کیا گیا۔ ابجد آدم آج کل متروک ہے۔ ابجد نوحی (جسے ابجد ادریس بھی کہا جاتا ہے) آج کل مروّج ہے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ابجد آدم کو کیوں فروغ نہ ہوا۔

ابجد آدم کا ذکر تاریخ میں مذکور ہے لیکن آج کل یہ طریق مروّج نہیں لیکن اگر کوئی مورخ اس پر عمل کرنا چاہے تو کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ وہ خلف الرشید کہلائے گا کہ اس نے ابوالبشر حضرت آدمؑ کی ابجد کو زندہ کیا۔

جن زبانوں میں فنِ جمل یا حساب ابجد نہیں ہے ان میں اس فن کا دخل ابجد آدم کے اصول کے تحت ہی ہو سکتا ہے۔ ورنہ حروفِ تہجی کی ترتیب کو تہ و بالا کرنے کے لئے چونکہ کوئی مستحکم اصول نہیں اور نہ اس امر کی تصدیق ہو سکی کہ واضع جُمّل عربی و سنسکرت نے حروف تہجی کی ترتیب کو کس اصول اور کس بنیاد پر تہ و بالا کیا۔ اس لئے دوسری زبانوں کے حروف کی قیمت ابجد آدم کے تحت ہی لگائی جا سکتی ہے۔ اور ابجد آدم اس لحاظ سے قابلِ قدر ہے کہ یہ ترتیب وار حروفِ تہجی پر مشتمل ہے اور دوسری زبانوں میں حسابِ جمل یا ابجد کو رواج دینے میں راہ نمائی کا کام دیتی ہے

فرہنگ آصفیہ جلد اول صـ۱۳ مطبوعہ مئی ۱۹۰۸ء میں لکھا ہے کہ ابجدیں دو ہیں۔ ایک آدم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی اور دوسری حضرت ادریس علیہ السلام کی چنانچہ آج کل ادریسؑ کی ہی ابجد جاری ہے انہوں نے اس ابجد کو ترتیب دے کر آٹھ بامعنی کلمے بنائے اور ابجد ادریس اس کا نام رکھا۔ اس ابجد میں عربی کے تمام حروف آ گئے ہیں ان حروف کے اعداد مقرر ہیں۔ جنہیں حسابِ جمل کہتے ہیں۔ ابجد ادریس کے آٹھ کلمات یہ ہیں۔

۱۔ اَبْجَدْ ۔ ۲۔ ھَوَّزْ ۔ ۳۔ حُطِّی ۴۔ کَلِمَنْ ۔ ۵۔ سَعْفَصْ ۔ ۶۔ قُرِشَتْ ۷۔ ثَخَّذْ ۔ ۸۔ ضَظَغْ ۔

ان آٹھ کلموں کے متعلق صاحب معدن الجواہر کا قول ہے کہ یہی ابوالبشر حضرت آدم پر اوّلاً نازل ہوئے۔ بعض انبیاء، علماء اور محققین نے انہیں بامعنی خیال کیا اور بعض نے اعلام یعنی بے معنی۔ بعض آخرالذکر نے انہیں شیاطین اور سلاطین کے نام سے تعبیر کیا ہے۔

ڈکشنری آف اسلام۔ (BY THOMAS PATRICK HUGHES) میں لکھا ہے کہ حروفِ ابجد کے پہلے چھ حروف جن کی قیمت ۔۔ ۴۰ تک ہے یہودیوں کے ایجاد کردہ ہیں۔ بعد کے حروف عربوں کی ایجاد۔ اور انہوں نے ہی اس کی قیمتیں لگائیں

القاموس کا خیال ہے کہ ابجد کے پہلے چھ حروف مدین کے چھ بادشاہوں کے نام اور آخری دو حروف عربوں نے بڑھائے ہیں

صاحب غیاث کے نزدیک ابجد کے آٹھ حروف خط لکھنے کے موجد مرامر بن مرّہ MURAMIR IBNI MURRAH کے آٹھ بیٹوں کے نام ہیں۔

انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے مطابق (ابجد) بعض کے نزدیک DEMONS کے نام ہیں۔ بعض کے نزدیک ہفتہ کے دنوں کے نام ہیں۔

بنی اسرائیل کے علم کلام میں ہے کہ حضرت ابراہیمؑ پر حروف کے اسرار کھولے گئے۔ گویا حروف ابجد اس سے پہلے کے ہیں۔ حضرت آدمؑ کی ساتویں پشت میں حضرت ادریس ہوئے تورات میں ان کا نام حنوک ہے۔ کثرت درس و تدریس کی وجہ سے ان کو ادریسؑ کہا گیا۔ کتابِ بابل میں ان کے مختلف نام آئے ہیں انہیں یوریس بھی کہا گیا ہے۔ لکھا ہے کہ ان پر بھی علوم و فنون کے اسرار کھولے گئے اور حروفِ ابجد کا علم انہیں دیا گیا۔ اور انہوں نے آدمؑ کی ابجد سے ابجد ایجاد کی جو ابجد نوحی یا ابجد ادریس کہلائی۔

صاحب غیاث کہتے ہیں کہ جب یہ بات پایۂ تحقیق کو پہنچتی ہے کہ ابجد کے الفاظ صحف اور کتب سماویہ کے ذریعہ انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوئے اور ان کا واضع اللہ تعالیٰ ہے۔ تو وضع اوّل کو بے معنی خیال نہیں کیا جا سکتا اور انہیں اعلام میں داخل کر لینے کی کوئی اساس نہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ان آٹھوں الفاظ کے خاص معنی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

۱۔ ابجد آغاز کیا۔ ۲۔ ھوّز مل گیا۔ ۳۔ حُطّی ۔ واقف ہوا۔ ۴۔ کَلِمَنْ سخنگو ہوا۔ ۵۔ سَعْفَصْ اس سے سیکھا۔ ۶۔ قُرِشَتْ ترتیب دیا۔ ۷۔ ثَخَّذْ نگاہ رکھی۔ ۸۔ ضَظَغْ تمام کیا۔

ابجد ادریس یا ابجد نوحی کے آٹھ کلمات جو عربی کے حروف تہجی پر مشتمل ہیں ان کے اعداد کا نقشہ یہ ہے۔

نقشہ ابجد ادریس یا ابجد نوحی

اعداد (اکائی)

ا۔ب۔ج۔د۔ہ۔و۔ز۔ح۔ط
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

عشرات (دہائی)

ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ف۔ص
۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰

مِأت (سینکڑہ)

ق۔ر۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ
۱۰۰۔۲۰۰۔۳۰۰۔۴۰۰۔۵۰۰۔۶۰۰۔۷۰۰۔۸۰۰۔۹۰۰

الف ہزار

غ کل حروف ۲۸
۱۰۰۰

اسے ایک شاعر نے اس طرح بیان کیا ہے۔

تو ابجد سے حطی تک ایک ایک گن
مگر تا بہ سعفص دے دس دس بڑھا
پھر آگے سے سو سو فزوں کر کے یار
دل اپنا حساب جمل سے چھڑا

(بحر الفصاحت)

جب فارسی میں یہ فن مروّج ہوا تو انہیں ضرورت پیش آئی کہ فارسی کے مخصوص حروف پ چ ژ گ کے اعداد قائم کریں تو انہوں نے پ کو ب، چ کو ج۔ ژ کو ز۔ اور گ کو ک کا قائمقام اور مساوی تجویز کیا۔ اور جب ہندوستان میں یہ فن رائج ہوا تو ہندیوں نے فارسیوں کی پیروی کی۔ اور ٹ ڈ کو ت۔ د کا قائم مقام اور ڑ کو ر کی جگہ دی۔

ابجد نوحی یا ابجد ادریس سے حروف مقررہ سے تین طریقوں سے تاریخ یا رقم نکالی جاتی ہے۔

۱۔ جمل صغیر یا زُبُر ۔ ۲۔ جمل وسیط یا بینات ۳۔ جمل کبیر یا زبر و بینات۔

عام طور پر پہلا طریق مروّج و متعارف ہے اس کا قاعدہ یہ ہے کہ حروفِ ابجد سے اعداد مقررہ لئے جائیں جیسے احمد کے ۵۳ (ا۱۔ ح۸۔ م۴۰۔ د۴ = ۵۳) یعنی اس نام کوئی ایک حرف بھی کم و بیش نہیں کیا گیا۔

جمل وسیط یا بینات سے اعداد یا رقم نکالنے کا طریق یہ ہے کہ کسی لفظ کے ملفوظی حروف

باقی صـ۷ کالم ۱ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"جنوں" کی اصل حقیقت

جاوید اقبال ناصر
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

چند دن قبل الفضل میں ایک مضمون شائع ہوا جس کا عنوان تھا "اسم اعظم اور اس کا غلط استعمال" اس میں تعویذ اور ٹونے ٹوٹکوں کے غلط رواج کے بارے میں بتایا گیا تھا۔ اس طرح کا ایک اور رواج ہمارے معاشرے میں زور پکڑ رہا ہے۔ وہ ہے جن اور اس کا انسانوں پر تسلط۔ چنانچہ آج میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اور لوگوں کے نزدیک جن جب کسی وجود میں داخل ہوتے ہیں تو ان سے کیا کام کرواتے ہیں۔ ہمارے کچھ عزیز ایسے ہیں جن میں بھی اس قسم کا رواج عام ہے اور وہ لوگوں کے جن نکالتے بھی ہیں۔ ایک دفعہ مجھے ان کے گھر جانے کا اتفاق ہوا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک لڑکی ہے جس کی چند دن قبل شادی ہوئی ہے۔ اور وہ اس گھر میں نئی نئی آئی ہے۔ اس کو جنوں نے قابو کیا ہوا ہے اور وہ شور مچا رہی ہے اور جن اس سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ تو اس گھر سے چلی جا اور اپنے خاوند کو بھی ساتھ لے جا۔ تیرا یہاں پر رہنا تیرے لئے مناسب نہیں اور جب تک تو نے یہ گھر نہ چھوڑا ہم بھی تجھے نہیں چھوڑیں گے۔ لڑکی کے رشتہ دار اس کے گرد جمع ہیں اور وہ بار بار پوچھ رہے ہیں کہ جن آپ سے کیا کہتے ہیں تو وہ بتاتی ہے کہ جن کہتے ہیں کہ جب تک تو اس گھر سے نہ گئی ہم تجھے نہیں چھوڑیں گے۔ چند دن قبل تو مجھے یہ کہتے تھے کہ رات کو گوشت پکا کر رکھا کرو تا کہ ہم اس سے اپنا پیٹ بھریں میں روزانہ گوشت پکاتی اور وہ رات کو آکر کھا جاتے۔ لیکن ہائے! ہائے! آج یہ مجھ سے کیسا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ہائے میں ماری گئی! ہائے میں لٹ گئی! اے میرے خدا میں کدھر جاؤں۔ میں اس گھر کو چھوڑ دوں اور اپنے خاوند کو لے کر کسی اور جگہ پر چلی جاؤں یا اسی طرح اس گھر میں دکھ کے ساتھ گذارہ کروں۔ تو اس کی یہ آواز سن کر جو رشتہ دار عورتیں اس کے گرد جمع تھیں ان میں سے بعض عورتیں کہتی ہیں پیاری دلہن۔ بعض کہتی ہیں پیاری لڑکی اور بعض انتہائی محبت میں گھبرائی ہوئی کہتی ہیں۔ ہماری جان آپ پر قربان جن جیسے آپ کو کہتے ہیں ویسے ہی کریں تو وہ کہتی ہے اگر ہم میاں بیوی اس گھر سے چلے گئے تو سسر اور ساس کی کون خدمت کرے گا۔ کون میری ساس کو جو کہ نابینا ہے روٹی پکا کر دے گا تو اس کی ساس اور سسر جو یہ باتیں سن رہے تھے کہتے ہیں بیٹی تو چلی جا اور اپنے خاوند کو بھی ساتھ لے جا ہمارا پہلے بھی گذارہ ہوتا تھا اب بھی ہمارا خدا حافظ ہے۔ وہ دونوں میاں بیوی علیحدہ کرایہ پر مکان لے کر ہنسی خوشی رہنا شروع کر دیتے ہیں لیکن لڑکی کا سسر اور ساس بہت زیادہ پریشان ہیں اور ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ ہم نے تو لڑکے کی شادی اس لئے کی تھی کہ ہمیں کچھ سکھ ہو جائے گا۔ لیکن یہ تو پہلے سے بھی زیادہ مصیبت ہم پر آن پڑی کہ شادی کرنے کے بعد ہمارا لڑکا بھی ہم سے جاتا رہا۔ نا جانے جن ہم لوگوں کو کیوں تنگ کرتے ہیں۔ ساس کہتی ہے جب میری شادی ہوئی تھی تو میرے ساتھ بھی ان ظالموں نے یہی سلوک کیا تھا اور مجبور ہو کر مجھے اپنے سسر اور ساس سے علیحدہ ہونا پڑا۔ نہ جانے جن ہم سے کب تک یہ سلوک کرتے رہیں گے۔

یہ تو تھا گھر سے علیحدہ ہونے کا ایک طریقہ۔ اگر وہ اس کے علاوہ کوئی اور حربہ استعمال کرتی تو ہرگز اتنی جلدی وہ اپنے سسر اور ساس سے علیحدہ نہ ہو سکتی۔

اسی طرح کا ایک واقعہ اور بھی ہے کہ ایک لڑکی نے دل میں یہ ارادہ کیا کہ وہ فلاں لڑکے سے شادی کرے گی لیکن لڑکی کے والدین اس کی شادی کسی اور جگہ پر کرنا چاہتے تھے۔ لڑکی نے اپنی اس خواہش کا اظہار اپنی ایک سہیلی سے کیا۔ اس نے جو ترکیب بتائی وہ کچھ یوں ہے کہ ایک دن اچانک اس لڑکی نے شور مچانا شروع کر دیا اور اپنے بال نوچنے اور کپڑے پھاڑنے شروع کر دئیے اور چارپائی سے اچھل اچھل کر نیچے زمین پر گر رہی تھی۔ گھر کے افراد اس کے گرد جمع ہو گئے اور اس کو پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ لیکن وہ بار بار نیچے زمین پر گر رہی تھی۔ اللہ اللہ کی آواز اس کے منہ سے نکل رہی تھی اور سر کو ہلائے جا رہی تھی۔ بعض نے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا جن کیا چاہتے ہیں۔ لیکن لڑکی پر کسی کی آواز کا کوئی اثر نہیں ہوتا اور وہ متواتر سر کو ہلاتی جا رہی ہے۔ انہوں نے جن نکالنے والے کو بلایا اور لڑکی کی سہیلی نے اس کے کان میں اصل بات بتا دی۔ تھوڑی دیر کے بعد جن نکالنے والوں نے لڑکی کے والدین کو بلایا اور کہا کہ جس جگہ پر تم لڑکی کی شادی کر رہے ہو جن اس کے خلاف ہیں۔ تم اس کی شادی فلاں لڑکے سے کر دو تب جن خوش ہوں گے اور اس لڑکی کو چھوڑ جائیں گے۔ شادی کر دی گئی اور اس کے بعد جنوں نے اس لڑکی کی طرف رخ نہ کیا۔

پھر ایک اور عزیز سے ملاقات ہوئی جو جن نکالتے تھے۔ میرے بار بار اصرار کرنے پر انہوں نے جن نکالنے کے اپنے دو واقعات بتائے۔ کہنے لگے کہ ایک جگہ مجھے جن نکالنے کے لئے بلایا گیا۔ وہاں پر ایک لڑکے کو جنوں نے قابو کیا ہوا تھا اور وہ شور مچا رہا تھا اور لوگ اس کے گرد جمع تھے۔ جب لوگوں نے مجھے دیکھا تو کہنا شروع کر دیا پیر سائیں آگئے ہیں ابھی جن بھاگ جائیں گے اور ساتھ ہی لوگوں نے کہنا شروع کر دیا ہم تب یقین کریں گے جب آپ جنوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر مسل دیں اور جنوں کا پانی تک نکل جائے کا وقت طے ہو گیا دور تک علاقے میں اطلاع دے دی گئی کہ پیر سائیں نے جن نکالنے ہیں۔ میں بازار سے ایک پنیر کا ٹکڑا لے آیا اور اس کو اپنے تھیلے میں چھپا دیا۔ رات کے وقت لڑکے کے گرد ایک بڑا دائرہ بنا دیا اور لوگوں کو ہدایت کر دی کہ کوئی اس دائرے کے اندر نہ آئے۔ چنانچہ میں اور وہ لڑکا اس دائرے کے درمیان میں کھڑے ہو گئے اور لڑکے کو مارنا شروع کر دیا۔ تمام لوگوں کی نگاہیں ہماری طرف جمی ہوئی تھیں۔ اصل حقیقت کو اس کے والدین کے سامنے بیان کرنے کے بعد میں نے پنیر کا ٹکڑا اپنے ہاتھ میں لیا اور بڑے زور سے مسل دیا۔ چاندنی رات تھی اور لوگوں نے میرے ہاتھوں سے پانی نما چیز نکلتی دیکھی اور میں زور زور سے آوازیں نکالنے لگ گیا "کیا پھر آؤ گے" "دوبارہ آؤ گے" اگر پھر تم نے اس لڑکے کا رخ کیا تو ایسی مت دوں گا کہ تمہاری نسلیں بھی یاد کریں گی۔ لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں اور میں بہت سا انعام لے کر رخصت ہوا۔

دوسرا واقعہ انہوں نے یوں بیان کیا کہ ایک جگہ ایک لڑکی کو جن پڑ گئے۔ مجھے بلایا گیا۔ میں اپنے ساتھ ایک اور آدمی کو بھی لے گیا۔ لڑکی کے گھر والوں نے کہا کہ ہم نے پہلے بھی دو تین دفعہ اس لڑکی کے جن نکالے ہیں لیکن اچھی طرح نہیں نکلتے پھر تنگ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ آپ تو بڑے جن نکالنے کے ماہر ہیں۔ اب ہمیں تب یقین آئے گا جب ہم دیکھیں کہ آپ نے جنوں کو آگ لگا دی ہو۔ چنانچہ ہم دونوں بازار گئے۔ ایک کبوتر اور ایک مٹی کے تیل کی بوتل خریدی اور تھیلے میں چھپا لیا۔ تمام علاقے میں اعلان ہو گیا کہ آج لڑکی کے جن نکالے جائیں گے۔ اندھیری رات تھی بہت سے لوگ باہر ایک گراؤنڈ میں اکٹھے ہو گئے اور لڑکی کو بھی بلایا گیا۔ ہم نے دائرہ لگایا اور لوگوں کو سختی کے ساتھ تنبیہ کی کہ جو کوئی اس دائرے کے اندر آئے گا اس کو بھی جن پڑ جائیں گے۔ میرے ساتھی نے لڑکی کو مارنا شروع کر دیا اور لڑکی کی آوازیں دور دور تک سنائی دینے لگیں۔ میں نے تھیلے سے کبوتر نکالا اور اس کے اوپر مٹی کا تیل ڈال کر آگ لگا دی اور اس کو ہوا میں اڑا دیا اور ساتھ ہی میں نے اونچی آوازیں کہنا شروع کر دیا۔ "وہ جا رہے ہیں"۔ "وہ جا رہے ہیں"۔ لوگ بہت خوش ہوئے اور انہوں نے خوشی سے چلانا شروع کر دیا۔ ہم نے وہاں سے بہت سی رقم اکٹھی کی اور چلتے بنے۔ اور کئی دنوں تک ہمارا اس علاقے میں چرچا ہوتا رہا۔ اس کے بعد وہ میری طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ وہ لوگ جو آپ کی طرح ایسے جنوں پر یقین نہیں رکھتے تھے ان کو بھی یقین ہو گیا کہ جن واقعی کوئی ایسی مخلوق ہے جو انسانوں کو تنگ کرتی ہے۔ اور جو ان کا مطالبہ ہو اگر اس کو پورا کر دیا جائے تو پھر چھوڑ کر چلی جاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ از صفحہ ۵ سے آگے

میں سے پہلا حرف چھوڑ دیا جائے باقی جو حروف بچیں ان کے عدد شمار کر لئے جائیں ۔ مثلاً لفظ عبد میں عین (ع) با (ب) دال (د) تین حروف ہیں۔ پس لفظ عین سے جو حرف کا نام ہے صرف ع کو چھوڑ کر ی کے ۱۰ اور ن کے ۵۰ اور با کے پہلے حرف ب کو چھوڑ کر ا کا ایک اور دال کے پہلے حرف کو چھوڑ کر ا کا ایک اور ل کے ۳۰ عدد لئے جائیں گے اور سارے اعداد جمع کر کے مطلوبہ اعداد حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے لفظ عبد کے ۹۲ عدد ہوتے ہیں۔ (ع) ی ۔ ن (ب) ا (د) ا ۔ ل = ۹۲

جمل کبیر یا زبر و بینات کا طریق یہ ہے۔ کہ کسی لفظ کے سارے ملفوظی حروف شمار کئے جائیں جیسے لفظ کریم میں کاف ۔ را ۔ یے میم چار حروف ہیں ۔ ک کے ۳ حروف (ک ۔ ا ۔ ف) ۱۰۱ ر کے دو حروف (ر ۔ ا) ۲۰۱ ی کے دو (ی ۔ ا) ۱۱ اور م کے تین (م ی م) ۹۰

ان سب حروف کے اعداد کا مجموعہ ۴۰۳ لیا جائے گا (یعنی ۱۰۱+۲۰۱+۱۱+۹۰=۴۰۳)

کسی مجموعہ حروف ۔ عبارت مصرع وغیرہ سے تاریخ یا اعداد نکالنے کے لئے مکتوبی حروف کے اعداد لئے جائیں گے مثلاً اَللّٰھُمَّ اور فَتَحَ میں ایک میم اور ایک ل کے عدد لئے جائیں گے لیکن نصیرالدین اور عبداللہ میں الف کا عدد شامل کیا جائے گا۔ اسی طرح الف ممدودہ (یعنی آ) کے دو عدد لئے جائیں گے اس لئے کہ "آ" میں ایک الف متحرک اور ایک ساکن ہے لیکن بعض محققین الف ممدودہ (آ) کا ایک عدد لیتے ہیں

اسی طرح ہمزہ (ء) کا بھی ایک عدد شمار کرتے ہیں ۔ عیسیٰ ۔ موسیٰ ۔ بشریٰ لیلیٰ کے آخر میں کھڑی ی کے عدد دونوں طرح لئے جا سکتے ہیں یعنی ی کے ۱۰ یا الف کا ایک عدد ۔ ت کے عدد دو طرح لئے جاتے ہیں۔ جو ت دراز لکھی جاتی ہے اس کے ۴۰۰ عدد ہیں جیسے عنایت ۔ دولت حشمت وغیرہ اور جو ۃ بالملائے عربی یا فارسی ہائے ہوز کی شکل میں لکھی جاتی ہے مثلاً جنۃ ۔ صلوٰۃ زکوٰۃ ۔ وغیرہ اس کے عدد ۵ (ہائے ہوز) کے لئے جاتے ہیں۔

ابتداء میں ہم نے ابجد کی ۹ اقسام کا ذکر کیا تھا۔ جن میں سے دو یعنی ابجد آدم اور ابجد ادریس یا نوحی کا کسی قدر تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے اور یہی دو اصل ہیں۔

رومیوں اور یہودیوں کی ابجدین کی اساس بھی ابجد ادریس یا نوحی پر ہے باقی ابجدوں کی اقسام کی تفصیل نہیں دی جا سکی لیکن قارئین اس سے یہ اندازہ ضرور لگا سکتے ہیں کہ حروف و اعداد کا سکہ ہر جگہ چلتا ہے۔ ہمیں ابجد ترفع و تنزل ۔ ابجد سبعہ ۔ ابجد عناصر ۔ ابجد طبعی اور ابجد ابدان سے کوئی علاقہ نہیں اور نہ ہی ہمیں ان علوم میں دسترس ہے کہ ان کے متعلق اپنی رائے دے سکیں ۔ یہ ان علوم و فنون کے جاننے والوں اور ماہرین کا کام ہے کہ وہ انہیں بروئے کار لائیں ۔ ویسے اگر قارئین دلچسپی رکھتے ہوں تو بقیہ اقسام ابجد پر بھی روشنی ڈالی جا سکتی ہے

بقیہ از صفحہ ۴ سے آگے

کہ ہم کیا کچھ معلوم کر سکیں گے لیکن یہ ضرور کہتے ہیں کہ جو کچھ معلوم کریں گے وہ ہمارے لئے حیران کن ہو گا۔

یہ خبر لکھی گئی تھی کہ اطلاع ملی کہ ہبل کسی نقص سے دوچار ہو گئی ہے اور اس لئے جس غرض سے اسے فضاء میں بھیجا گیا تھا وہ پوری نہ ہو سکے گی۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم نصیر محمد صاحب ملتانی کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۹۰ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام اسد محمود عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

گمشدہ گھڑی

ایک عدد کلائی والی گھڑی CASIO بڑا ڈائل مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۹۰ء بروز جمعہ بیت الاقصیٰ کے غسل خانہ میں نہانے کے بعد رہ گئی ہے۔ جس دوست کو ملی ہو۔ براہ کرم دفتر الفضل میں پہنچا دیں۔

نور محمد نور ن

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ،

سیکرٹری
مجلس کارپرداز ۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۷۴۶۸ :- میں سیدہ عینا شاہ زوجہ ڈاکٹر سید ریاض الحسن صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ (۱) حق مہر بذمہ خاوند محترم ۵۰،۰۰۰/- روپے (۲) زیورات طلائی ۱۹ تولہ ۲۰ گرام مالیتی ۱۰۰،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔ الامتہ ۔ سیدہ عینا شاہ زوجہ ڈاکٹر سید ریاض الحسن شاہ صاحب ۵۲ ویسٹرج نمبر ۱ راولپنڈی ۔ گواہ شد نمبر ۱ سید ضیاء الحسن وصیت نمبر ۱۸۵۷۴ ۔ گواہ شد نمبر ۲ ۔ شیخ محمد یونس شاہد گوجر خان راولپنڈی ۔

مسل نمبر ۲۷۴۶۹ :- میں محمد عباس خان ولد محمد ابراہیم خان صاحب قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-129 رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ "فی الحال کوئی نہیں ہے" اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ۔ محمد عباس خان ولد محمد ابراہیم خان C-129 رحمان پورہ لاہور ۔ گواہ شد نمبر ۱ ۔ عبدالحفیظ ملک وصیت نمبر ۲۴۹۵۵ گواہ شد نمبر ۲ ۔ ملک عبدالوحید وصیت نمبر ۲۵۳۰۸ ۔

مسل نمبر ۲۷۴۶۵ :- میں محمد احمد خان ولد محمد ابراہیم خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-129 رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ۔ محمد احمد خان ۔ C-129 رحمان پورہ لاہور گواہ شد نمبر ۱ ۔ ملک عبدالحفیظ وصیت نمبر ۲۴۹۵۵ ۔ گواہ شد نمبر ۲ ۔ ملک عبدالوحید وصیت نمبر ۲۵۳۰۸ ۔

مسل نمبر ۲۷۴۷۱ :- میں منظور

باقی صفحہ ۸ کالم ۱ پر

حبوبِ مفیدِ اٹھرا
HABOOB-I-
MUFEED-I-ATTHRA
۲۰ گرام ۔ ۱۵/- روپے
NASIR ناصر
۶۰ گرام ۔ ۴۵/- روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ از صفحہ ۷ سے آگے

مستجاب احمد ولد چوہدری نذیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی ۳۸ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۵/۱/۲۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(۱) مکان واقع عزیز آباد کراچی رقبہ ۲۰ مربع گز مالیتی -/6,00,000 روپے اس پر قرض -/3,50,000 روپے بقیہ -/2,50,000 روپے (۲) حصص بلال ہاؤسنگ سوسائٹی -/25000 روپے کل جائیداد -/2,75,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منظور مستجاب احمد R-811/8 عزیز آباد کراچی 38۔ گواہ شد نمبر۱۔ چوہدری صفیر احمد چیمہ صدر موصیان جماعت احمدیہ کراچی گواہ شد نمبر۲۔ چوہدری نذیر احمد صاحب مرکزی سیکرٹری مال کراچی

یہ کافی نہیں کہ آپ نے الفضل کسی سے لے کر پڑھ لیا۔ آپ خود خریدیں اور پڑھیں۔

۱۹۱۱ء میں سب سے پہلے حب اٹھرا پیش کرنیوالا مصروف خدمت ادارہ

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

ہیڈ آفس گوجرانوالہ فون نمبر ۲۸۴۴
ہ ربوہ فون نمبر ۹۰۶
ہ قلعہ کالروالہ ہ ملتان ہ کراچی

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد سے باقاعدہ منظور شدہ (Recognised)

الہدیٰ ماڈل کالج ۔ ربوہ

گیارہویں جماعت ایف۔ اے، ایف۔ ایس۔ سی (پری میڈیکل / پری انجنیئرنگ) اور آئی۔ کام (I.Comm) میں داخلہ شروع ہے۔ سائنس لیبارٹریز کا مکمل اور اعلیٰ انتظام ہے۔

فارم داخلہ اور پراسپیکٹس کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔

پرنسپل

پروفیسر ڈاکٹر سلطان محمود شاہد

ایم۔ ایس سی، پی۔ ایچ ڈی (لندن)

اے۔ آر۔ آئی۔ سی، ایف۔ سی۔ ایس (لندن)

خبریں

ملکی خبریں

○ بھارتی ہائی کمشنر نے اسلام آباد میں ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ کشمیر کے مسئلے پر پاک بھارت وزرائے اعظم کی ملاقات کا امکان نظر انداز نہیں کیا جا سکتا بھارتی ہائی کمشنر نے کہا کہ کشمیر میں رائے شماری کرانے پر بات چیت نہیں ہو سکتی۔

○ وفاقی حکومت نے عید الفطر کے موقع پر دو عیدیں ہونے کی وجہ سے مرکزی رویت ہلال کمیٹی کو توڑ دیا ہے نئے اراکین کا اعلان چند روز میں متوقع ہے

○ وزیر اعلیٰ بلوچستان مسٹر اکبر بگٹی نے کہا ہے کہ ہارس ٹریڈنگ بند نہ ہوئی تو ملک میں مارشل لا لگ سکتا ہے۔

○ گورنر پنجاب جنرل ٹکا خان نے کہا ہے کہ وہ صوبے میں امن و امان کی صورت حال پر مطمئن نہیں ہیں۔

○ جھنگ میں کشیدگی بدستور قائم ہے خوف و ہراس کی وجہ سے کئی مساجد میں جمعہ کی نماز نہ ادا کی جا سکی جھنگ شہر میں بم پھینکنے کی وارداتیں ہوئیں جن سے ۵۔ افراد زخمی ہو گئے۔ فائرنگ کا سلسلہ بھی بدستور جاری ہے۔

○ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان کشمیر کے مسئلے پر کامل اتحاد سامنے آگیا ہے چنانچہ حکومت اور اپوزیشن کی مشترکہ قومی کشمیر کونسل قائم ہو گئی ہے۔ اس کے صدر صاحبزادہ یعقوب خان اور وائس چیئرمین خواجہ طارق رحیم ہونگے باقی اراکین کے ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

غیر ملکی خبریں

○ کوریا کے اخبارات نے مطالبہ کیا ہے کہ جاپان کے شہنشاہ ذاتی طور پر دوسری جنگ عظیم میں جاپانی مظالم کے خلاف معذرت کریں۔ واضح رہے کہ جنوبی کوریا کے صدر اس ماہ کے آخر میں جب جاپان کا دورہ کریں گے تو وزیر اعظم جاپانی فوجوں کے کوریائی عوام پر مظالم کے بارے میں معذرت کریں گے۔

○ افغانستان کے سابق شاہ نے صدر نجیب اور افغان مجاہدین کے درمیان مصالحت کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ اور آئندہ تشکیل پانے والی کابینہ میں شرکت سے انکار کیا ہے

○ افغانستان میں باغی جرنیل تنائی اور صدر نجیب کے حامیوں کے درمیان چھڑپ میں ۱۸۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں

○ بھارتی حکومت نے مقبوضہ کشمیر میں مسلم اداروں کے زیر اہتمام چلنے والے ۱۵۰ سکولوں کو بند کرنے کا حکم دے دیا ہے۔

○ روس کی منحرف ریاستوں لٹویا اسٹونیا اور لتھوانیا کے سربراہوں کا اجلاس ہوا جس میں مشترکہ تعاون اور مشترکہ منڈی کے قیام پر غور کیا گیا۔

○ سوویت یونین میں گذشتہ برس ٹریفک کے حادثوں میں ۵۸ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

ضرورت ڈرائیور

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ کو ایک محنتی اور تجربہ کار ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد صدر محلہ / صدر / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ ۲۰ رمئی ۱۹۹۰ء تک اپنی درخواستیں پہنچا دیں اور ۲۱ رمئی ۱۹۹۰ء بروز سوموار ٹھیک ساڑھے پانچ بجے شام انٹرویو کے لئے خاکسار کے دفتر میں تشریف لے آئیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

پتہ